جاوید ڈار نے سنبل اور بڈگام میں محرم الحرام کے اِنتظامات کا جائزہ لیا

سری نگر /انفو

وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امدادِ باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے محرم الحرام 2026 کی آمد کے پیش نظر آج ضلع بانڈی پورہ کے سنبل اور ضلع بڈگام میں الگ الگ جائزہ میٹنگوں کی صدارت کی تاکہ مختلف محکموں کی تیاریوں کا جائزہ لیا جاسکے اور عقیدت مندوں کے لئے بہترین انتظامات کو یقینی بنایا جاسکے۔ سنبل میں وزیر موصوف نے ڈاک بنگلہ میں سوناواری اور ملحقہ علاقوں میں عقیدت مندوں کے لئے کئے جانے والے انتظامات کا جائزہ لینے کے لئے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ممبر اسمبلی سوناواری ہلال اکبر لون، ضلع ترقیاتی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب، سول اور پولیس انتظامیہ کے سینئر افسران، مختلف محکموں کے سربراہان، شیعہ تنظیموں کے نمائندوں، سول سوسائٹی کے ارکان اور دیگر شراکت داروں نے شرکت کی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر بانڈی پورہ نے وزیر موصوف کو ضلع انتظامیہ کی جانب سے محرم الحرام کے پُرامن، منظم اور احسن انعقاد کے لئے کئے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بجلی، پینے کے پانی، صفائی ستھرائی، صحت خدمات، سڑک رابطوں، ٹریفک مینجمنٹ اور عوامی تقسیم کی خدمات سے متعلق انتظامات کی تفصیلات پیش کیں۔ مختلف شیعہ تنظیموں اور انجمنوں کے نمائندگان نے محرم الحرام کے دوران بنیادی سہولیات سے متعلق کئی مسائل اور ضروریات اجاگر کیں۔ وزیر نے ان مسائل کو بغور سنا اور متعلقہ محکموں کو فوری اور ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ جاوید ڈار نے محرم الحرام کی مذہبی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ عزاداروں کو کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے، اس کے لئے مختلف محکموں کے درمیان قریبی رابطہ اور ہم آہنگی ضروری ہے۔ انہوں نے افسران کو تمام ضروری انتظامات کو پہلے سے مکمل کرنے اور فراہم کی جانے والی سہولیات کی مسلسل نگرانی کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے امام بارگاہوں، مذہبی اجتماعات کے مقامات اور جلوسوں کے راستوں پر صفائی ستھرائی پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے میونسپل حکام اور دیہی ترقی محکمہ کو صفائی مہمات تیز کرنے، کچرے کے

مناسب انتظام کو یقینی بنانے اور محرم الحرام کے دوران مطلوبہ افرادی قوت اور مشینری تعینات رکھنے کی ہدایت دی۔ وزیر موصوف نے مذہبی تقریبات کے احسن طریقے سے انعقاد کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے ہر ممکن سہولیت فراہم کی جائے گی اور یقین دلایا کہ تمام جائز مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر مقررہ وقت میں پورا کیا جائے گا۔ اس موقعہ پر رکن اسمبلی سوناواری ہلال اکبر لون نے ضلع انتظامیہ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے تمام محکموں کے درمیان بہتر تال میل کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ محرم الحرام کے تقدس، نظم وضبط اور پُرامن ماحول کو برقرار رکھنے میں بھرپور تعاون کریں۔ بعد میں وزیر جاوید ڈار نے بڈگام میں ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع بھر میں محرم الحرام کے پُرامن اور منظم انعقاد کے لئے کئے جانے والے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام اطہر عامر خان نے وزیر موصوف کو ضلع انتظامیہ کی تیاریوں سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ محرم الحرام سے متعلق تقریبات اور جلوسوں کے احسن انعقاد کے لئے تمام ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ وزیر موصوف نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ محرم الحرام کے آغاز سے قبل تمام انتظامات مکمل کئے جائیں اور عزاداروں کو تمام ضروری سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے مذہبی اجتماعات اور جلوسوں کے پُرامن انتظام کے لئے محکموں کے درمیان بہتر رابطے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت محرم الحرام کے پُرامن انعقاد، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارے کے فروغ کے لئے پوری طرح پُرعزم ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ عوام کے لئے دستیاب، متحرک اور جوابدہ رہیں تاکہ منتظمین یا مقامی باشندوں کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کا بروقت اور پُرحل ممکن بنایا جاسکے۔ وزیر نے محرم کمیٹیوں کے نمائندگان اور مقامی شراکت داروں سے بھی بات چیت کی جنہوں نے انتظامات کے حوالے سے مختلف ضروریات اور تجاویز کو اجاگر کیا۔ انہوں نے حکومت کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ تمام جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا تاکہ اضلاع میں محرم الحرام کا پُرامن اور منظم انعقاد یقینی بنایا جاسکے۔ میٹنگ میں رکن اسمبلی چاڈورہ علی محمد ڈار، ممبر اسمبلی بیروہ ڈاکٹر شفیع احمد وانی اور ممبر قانون ساز اسمبلی خان صاحب ایڈووکیٹ سیف الدین بٹ بھی موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا ضلع ترقیاتی کمشنر اودھمپور رمنگا شیرپا کے والد کے اِنتقال پر اِظہارِ تعزیت

سری نگر /انفو

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ضلع ترقیاتی کمشنر اودھمپور رمنگا شیرپا کے والد کے اِنتقال پر گہرے دُکھ کا اِظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے دُکھ کی اِس گھڑی میں سوگوار کنبے سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے لواحقین کے لئے اِس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت وصبر کے لئے دُعا کی۔ اُنہوں نے مرحوم کی روح کے ابدی سکون، مغفرت اور بلند درجات کے لئے بھی دعا کی اور سوگوار کنبے کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے ان کے دکھ اور غم میں برابر کے شریک ہے۔

جموں کشمیر شمس فقیر کلچرل ویلفئیر سوسائٹی کا شکریہ۔۔۔ مجید مسرور۔

معروف قلمکار، شاعر مجید مسرور کو جموں کشمیر شمس فقیر کلچرل ویلفیر سوسائٹی نے سال 2026 کے خلعت شمس فقیر ایوارڈ سے نوازا۔۔ مجید مسرور نے تنظیم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا سال 2024 میں نامور ادیب جناب وحشی سید صاحب جبکہ سال 2025 میں میڈیم مہہ جبین کو اس ایوارڈ سے نوازا گیا۔

نائب وزیر اعلیٰ نے بھارتیہ کسان یونین کے وفد کے ساتھ کسانوں کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا

سری نگر اور جموں میں کسان بھون کے قیام پر زور دیا اور سیب کی برآمد کیلئے خصوصی اے سی ریلوے بوگیوں کی وکالت کی

سری نگر /انفو

نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج بھارتیہ کسان یونین (بی کے یو) کے ایک وفد جس کی قیادت قومی ترجمان چودھری راکیش ٹکیت کر رہے تھے، سے جموں وکشمیر کے کسانوں کو درپیش مختلف مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ وفد نے سول سیکرٹریٹ سری نگر میں نائب وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور ایک یادداشت پیش کی جس میں جموں وکشمیر کے زرعی، باغبانی اور متعلقہ شعبوں کے تحفظ اور استحکام کے لئے متعدد اہم مطالبات شامل تھے۔ دوران گفتگو نائب وزیر اعلیٰ نے دیرپا زرعی ترقی، کسانوں کی آمدنی میں اضافے اور جموں وکشمیر میں مجموعی دیہی ترقی کو فروغ دینے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے وفد کے مسائل کو بغور سنا اور یقین

دِلایا کہ تمام جائز مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے کسان کمیونٹی کے لئے مضبوط ادارہ جاتی تعاون کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے سری نگر اور جموں دونوں مقامات پر کسان بھون قائم کرنے کی وکالت کی تاکہ کسانوں کو اپنی شکایات اور مسائل پیش کرنے کے لئے ایک پُرپلیٹ فارم فراہم کیا جاسکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کی معیشت میں باغبانی کے شعبے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے سیب اور دیگر نازک فصلوں کی ٹرانسپورٹیشن اور برآمد کے لئے خصوصی ایئر کنڈیشنڈ ریلوے بوگیز متعارف کرنے کی بھی وکالت کی تاکہ ملک بھر میں مارکیٹوں تک بروقت اور محفوظ رسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں نامیاتی کاشتکاری کے بے پناہ امکانات موجود ہیں اور کسانوں کو چاہیے کہ وہ زرعی ادویات سے پاک کاشتکاری اختیار کریں تاکہ مقامی پیداوار کے معیار، مارکیٹ ویلیو اور فروخت میں اضافہ ہو۔ میٹنگ میں مقامی پیداوار کو متاثر کرنے والی درآمدات، ٹیرف سے متعلق خدشات، منڈیوں تک رسائی، ٹرانسپورٹیشن کی رکاوٹوں اور کسانوں و باغبانوں کو درپیش دیگر مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دیگر مطالبات میں تازہ اور جلد خراب ہونے والے پھلوں کی ٹرانسپورٹیشن کے لئے خصوصی ریفریجریٹیڈ ریلوے بوگیوں کی فراہمی، باغبانی کے اہم علاقوں میں جدید کولڈ سٹوریج انفراسٹرکچر کی توسیع، اور ڈیری و پولٹری فارموں کے لئے رعایتی چارے اور خوراک کی جامع پالیسی شامل تھی۔

بارہمولہ میں شہیلت فاؤنڈیشن ویمن ونگ کا بیداری پروگرام

خواتین کو خود کفالت اور سماجی خدمت کا پیغام

بارہمولہ : شیہلت فاونڈیشن ویمن ونگ کی جانب سے بارہمولہ میں ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کی قیادت ایڈووکیٹ لیلۃ النسا نے کی۔ پروگرام کا مقصد خواتین کو بچوں کی بہتر تربیت، اخلاقی اقدار کی آبیاری اور موجودہ سماجی چیلنجز سے نمٹنے کے حوالے سے آگاہ کرنا تھا۔ اس موقع پر مقررین نے خواتین پر زور دیا کہ وہ نئی نسل کو مضبوط کردار، مثبت سوچ، خود اعتمادی اور سماجی برائیوں کے خلاف شعور سے آراستہ کریں تاکہ وہ معاشرے میں بڑھتے ہوئے منفی رجحانات کا پُراثر انداز میں مقابلہ کرسکیں۔ پروگرام میں بتایا گیا کہ شیہلت فاونڈیشن کا ویمن ونگ بارہمولہ کے مختلف دیہات میں یتیموں، بیواوں، مستحق خاندانوں اور دیگر ضرورت مند افراد کی نشاندہی کرکے ان کی معاونت کے لیے زمینی سطح پر کام کر رہا ہے۔ تنظیم کا ہدف نوجوانوں کو ہنرمندی کی تربیت فراہم کرکے انہیں خود کفیل بنانا اور خود روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی طرف راغب کرنا ہے۔ مقررین نے کہا کہ معاشرے کی مجموعی ترقی کے لیے اخلاقی تعلیم، یتیموں اور ضرورت مندوں کی مدد، منشیات سے نجات، ماحولیاتی تحفظ اور دیگر سماجی مسائل پر خصوصی توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

کشمیر کے JEE اور NEET کے امیدواروں کو میرٹ کی بنیاد پر

اسکالرشپ فراہم کرنے کے لئے

فزکس والا (PW) نے NSAT 2026 کا خصوصی ایڈیشن کرایا متعارف

سری نگر/تعلیمی ادارے فزکس والا (PW) نے NSAT (نیشنل اسکالرشپ کامن ایڈمیشن ٹیسٹ) 2026 کے ایک خصوصی ایڈیشن کے آغاز کا اعلان کیا ہے، جو خاص طور پر کشمیر کے طلبہ کے لیے میرٹ کی بنیاد پر اسکالرشپ ٹیسٹ ہے۔ اس ٹیسٹ کو ریاست کے تعلیمی کیلنڈر سے ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے خطے میں پہلے ہی متعارف کرایا گیا تھا، اور اس کا اعلان سری نگر میں منعقدہ PW پرنسپلز کانکلیو کے دوران کیا گیا۔ یہ اقدامات NEET-UG اور IIT-JEE کے امیدوار طلبہ کی مدد کے لئے اٹھائے گئے ہیں تاکہ مالی حالات سے قطع نظر، طلبہ کو معیاری تعلیم اور تعلیمی رہنمائی تک رسائی حاصل ہو سکے۔ PW NSAT 2026 کے خصوصی کشمیر ایڈیشن کا امتحان 4، 5، 11 اور 12 جولائی 2026 کو آف لائن طریقہ کار کے تحت کشمیر میں واقع تمام PW ودیا پیٹھ مراکز پر منعقد کیا جائے گا۔ اس امتحان کے لیے رجسٹریشن بالکل مفت ہے اور اب کلاس ہفتم سے بارہویں جماعت تک کے طلبہ، نیز بارہویں جماعت مکمل کر چکے طلبہ، دونوں PCM (فزکس، کیمسٹری، ریاضی) PCB (فزکس، کیمسٹری، حیاتیات) شعبوں سے درخواست دے سکتے ہیں۔ فزکس والا (PW) کے بانی، سی ای او اور ماہرِ تعلیم، الکھ پانڈے نے کہا: "مالی مشکلات بہت سے طلبہ کو اپنی حقیقی صلاحیتوں تک پہنچنے سے روک دیتی ہیں۔ PW NSAT 2026 اسی صورتحال کو بدلنے کی ہماری ایک کوشش ہے۔ ہر بچے کو ایک روشن مستقبل کے لیے مساوی موقع ملنا چاہیے۔ اسی پہل کے تحت ہم ہر طالب علم تک یہ پیغام پہنچانا چاہتے ہیں کہ ان کے خواب واقعی اہم ہیں، اور ہم ان خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کے سفر میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔" ان امتحانات میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو نقد انعامات کے ساتھ ساتھ 100 فیصد اسکالرشپ بھی دی جائے گی، جس کے تحت ان کی پوری فیس معاف کر دی جائے گی۔

ڈِی آئی پی آر کے کلچرل یونٹ کشمیر کی طرف سے 100 روزہ 'نشہ مُکت ابھیان' کے تحت

گورنمنٹ بوائز ہائیر سکینڈری سکول زینہ کوٹ میں مختصر ڈرامہ پیش

سری نگر/

محکمہ اطلاعات وتعلقاتِ عامہ (ڈِی آئی پی آر) کے کلچرل یونٹ کشمیر نے 100 روزہ نشہ مُکت ابھیان کے سلسلے میں آج گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری سکول زینہ کوٹ سری نگر میں منشیات کے مضر اثرات سے متعلق بیداری پیدا کرنے کے لئے ایک مؤثر مختصر ڈرامہ پیش کیا۔ فنکاروں نے اپنی دلکش اور بامقصد پیشکش کے ذریعے منشیات کے اِستعمال کے اَفراد، کنبوں اور معاشرے پر پڑنے والے تباہ کن اَثرات کو اُجاگر کیا۔ ڈرامے میں اِنتظامیہ کی جانب سے منشیات کی لت کے خاتمے اور نشہ سے پاک معاشرے کے قیام کے لئے اُٹھائے جانے والے اَقدامات پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ اِس پروگرام کو طالب علموں کی جانب سے بھرپور پذیرائی حاصل ہوئی۔ طالب علموں نے بڑی تعداد میں

شرکت کر کے نہ صرف ڈرامہ دیکھا بلکہ اس کے ذریعے دیئے گئے بیداری پیغام میں بھی گہری دلچسپی کا اِظہار کیا۔ سکول کے پرنسپل اور عملے نے نوجوانوں میں بیداری پیدا کرنے کے لئے ایسے معلوماتی اور شعور بیدار کرنے والے پروگرام منعقد کرنے پر ڈِی آئی پی آر کی کاوشوں کو سراہا۔ اُنہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ منشیات کے اِستعمال کی روکتھام اور طلباً میں صحت مند طرزِ زندگی کو فروغ دینے کے لئے مسلسل بیداری مہمات ناگزیر ہیں۔ یہ پروگرام محکمہ کی اُن مسلسل کوششوں کا حصہ ہے جن کے ذریعے کشمیر بھر میں ثقافتی اور تعلیمی سرگرمیوں کے ذریعے 'نشہ مُکت ابھیان' کے مقاصد کو فروغ دیا جارہا ہے۔

جموں وکشمیر میں "اِنڈسٹریل کوریڈورز اور پلگ اینڈ پلے اِنفراسٹرکچر" پر یوٹی سطح کی ورکشاپ کا اِنعقاد

سری نگر /انفو

جموں/محکمہ صنعت وحرفت نے آج کنونشن سینٹر جموں میں "انڈسٹریل کوریڈورز اور پلگ اینڈ پلے انفراسٹرکچر: عالمی مینوفیکچرنگ کیلئے ریاستی تیاری" کے موضوع پر یوٹی سطح کی اندرونی مشاورتی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ یہ ورکشاپ مرکزی وزارتِ صنعت وحرفت کے محکمہ برائے فروغ صنعت و داخلی تجارت (ڈِی پی آئی آئی ٹی) کی طرف سے شروع کردہ منظم مشاورتی عمل کے تحت منعقد کیا گیا جو جولائی 2026 میں منعقد ہونے والے نیشنل ڈیپارٹمنٹل سمٹ کی تیاری کے سلسلے میں ہے۔ یہ اقدام چیف سیکرٹریوں کی پانچویں قومی کانفرنس کے بعد ابھرنے والے مرکز۔ ریاست مشاورتی فریم ورک کا ایک اہم جزو ہے۔ اس اقدام کا مقصد صنعتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی، لاجسٹکس کے انضمام، سرمایہ کاری کے فروغ، انڈسٹریل کوریڈورز، پلگ اینڈ پلے ماحولیاتی نظام، سکل ڈیولپمنٹ اور عالمی مینوفیکچرنگ ویلیو چینز کے ساتھ انضمام کے لئے ضروری پالیسی اصلاحات میں مربوط کوششوں کے ذریعے ہندوستان کی مینوفیکچرنگ مسابقت کو بڑھانا ہے۔ ورکشاپ کا آغاز ڈائریکٹر صنعت وحرفت جموں ڈاکٹر ارون کمار منہاس کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا۔ کمشنر سیکرٹری صنعت وحرفت وِکرم جیت سنگھ نے افتتاحی خطاب میں ہندوستان کے حق میں بدلتے جغرافیائی سیاسی منظرنامے سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے مشاورتی عمل کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اسے جموں وکشمیر کے لیے ایک قیمتی موقع قرار دیا جس کے ذریعے وہ اپنی صنعتی خوبیوں کو پیش کر سکتا ہے، انفراسٹرکچر کی کمیوں کی نشاندہی کرسکتا ہے اور قومی پالیسی سازی کے فریم ورک کے سامنے علاقائی مسائل کو پیش کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ یونی ٹیریٹری مینوفیکچرنگ پر مبنی ترقی کے لئے مایاں غیر استعمال شدہ صلاحیت رکھتا ہے اور اسے ہدفی سرمایہ کاری اور پالیسی سپورٹ حاصل کرنے کے لئے ایسے پلیٹ فارموں سے پُراثر طریقے سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ ورکشاپ میں انویسٹ انڈیا ٹیم کی سہولیت کاری میں دو موضوعاتی سیشن شامل تھے جس کے بعد ایک وسیع اوپن ہاوس بحث اور ڈائریکٹر صنعت وحرفت کے اختتامی مشاہدات پیش کئے گئے۔ مباحثے کی رہنمائی ڈِی پی آئی آئی ٹی کی جانب سے متعین چار اہم ستونوں کے تحت کی گئی جن میں زمین اور صنعتی انفراسٹرکچر اثاثے، کنکٹویٹی اور گیٹ وے انفراسٹرکچر، ہنر واختراعی ماحولیاتی نظام اور پالیسی، ادارے وضوابط شامل تھے۔

میرواعظ کا سوگوار خاندانوں سے اظہارِ تعزیت

سری نگر// میرواعظِ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق آج راجوری کدل گئے جہاں انہوں نے مرحوم غلام محمد بھٹ کے فرزند فاروق احمد بھٹ کے انتقال پر ان کے اہلِ خانہ سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ فاروق احمد بھٹ طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے تھے۔ سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے میرواعظ نے بھٹ خاندان اور میرواعظ خاندان کے درمیان طویل اور گہرے تعلقات کو یاد کیا۔ انہوں نے مرحوم غلام محمد بھٹ کو تنظیم کے ایک مخلص، فعال اور اہم رکن کے طور پر یاد کرتے ہوئے کہا کہ ان کا شہیدِ ملت میرواعظ مولوی محمد فاروقؒ کے ساتھ گہرا تعلق تھا اور وہ پوری زندگی تحریک اور تنظیمی مقاصد سے وابستہ رہے۔ میرواعظ نے مرحوم فاروق احمد بھٹ کے لیے مغفرت اور بلندیٔ درجات کی دعا کی اور سوگوار خاندان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے بیٹوں، بیٹیوں اور دیگر اہلِ خانہ کو اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کے لیے صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ بعد ازاں میرواعظ ہارون پہنچے جہاں انہوں نے معروف معالج، رخ اور مصنف ڈاکٹر جاوید اقبال کے اہلِ خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر جاوید اقبال کی علمی، ادبی اور سماجی خدمات کو یاد کرتے ہوئے میرواعظ نے انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا اور سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔

جموں وکشمیر حکومت نے جموں میں مقیم کشمیری مائیگرنٹوں کیلئے

بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کیلئے زائد از 7 کروڑ روپے کی منظوری دِی

سری نگر /انفو

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی جموں وکشمیر حکومت نے جموں میں مقیم کشمیری مائیگرنٹوں کے لئے سہولیات کو مضبوط بنانے اور فلاحی اقدامات کو فروغ دینے کی غرض سے کیپکس بجٹ کے تحت 7.05 کروڑ روپے مالیت کے اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی منظوری دی ہے۔ منظور شدہ منصوبوں میں مائیگرنٹ کیمپ مٹھی، جموں میں ایک کثیر المقاصد کمیونٹی ہال کی تعمیر شامل ہے جس میں ایک لائبریری اور سیلف ہیلپ گروپس کے لئے وقف دکانیں بھی قائم کی جائیں گی۔ اِس اَقدام کا مقصد کمیونٹی کی شمولیت کو تقویت دینا، روزگار کے مواقع کو فروغ دینا اور مائیگرنٹ کیمپ میں سماجی معاونت کے نظام کو بہتر بنانا ہے۔ اِس کے علاوہ ریلیف اینڈ رِی ہیبلی ٹیشن کمشنر (مائیگرنٹس) جموں کے لئے ایک نئی دفتری عمارت کی تعمیر کی بھی منظوری دی گئی ہے۔ مجوزہ عمارت سے اِنتظامی کارکردگی میں بہتری آئے گی اور مائیگرنٹوں سے متعلق فلاحی سکیموں اور خدمات کی مؤثر فراہمی مزید مضبوط ہوگی۔ منظور شدہ کاموں کی تکنیکی جانچ شدہ مجموعی لاگت 7.05 کروڑ روپے ہے جسے باقاعدہ کیپکس بجٹ کے تحت تمام ضابطہ جاتی تقاضوں، مالیاتی اصولوں اور مقررہ طریقہ کار کی تکمیل سے مشروط ہو کر عمل میں لایا جائے گا۔ حکومت نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور اِدارہ جاتی مضبوطی کے ذریعے کشمیری مائیگرنٹوں کے لئے دیرپا بہبود، باوقار زندگی کے بہتر رہائشی حالات کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

بادام واری پارک کو صبح وشام سیر کیلئے دوبارہ کھولنے کی نمائندگی

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے ڈائریکٹر فلوریکلچر کو کارروائی کی ہدایت دی

وی او آئی

سرینگر// ڈویژنل کمشنر کشمیر کے دفتر نے بادام واری سرینگر کے مکینوں کی جانب سے سماجی کارکن وصحافی مظفر خان کے ذریعے دی گئی نمائندگی کو ڈائریکٹر فلوریکلچر کے پاس بھیج دیا ہے جس میں پارک کو صبح وشام سیر کے لیے دوبارہ کھولنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ڈویژنل کمشنر کے دفتر، امرنیواس کمپلیکس، ٹنکی پورہ، سرینگر سے جاری خط میں کہا گیا ہے کہ بادام واری کے مکینوں کی نمائندگی موصول ہوئی ہے، جس میں پارک کو عوامی استعمال کے لیے دوبارہ کھولنے کی درخواست کی گئی ہے۔ خط میں ڈائریکٹر فلوریکلچر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ معاملے کا جائزہ لیں اور قانون وضوابط کے تحت مناسب کارروائی کریں، اور اس دفتر کو اس بارے میں مطلع کریں۔ یہ نمائندگی اس وقت سامنے آئی ہے جب شہری حلقوں میں بڈام واری پارک کو عوامی سیر کے لیے دوبارہ کھولنے کا مطالبہ زور پکڑ رہا ہے۔ پارک سرینگر کے تاریخی اور ثقافتی ورثے کا حصہ ہے اور شہریوں کے لیے تفریحی وصحت بخش مقام سمجھا جاتا ہے۔